

45670 - والدین کی لاعلمی میں رقم لیتا رہا، اور اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

سوال

میرا ایک بہت ضروری سوال ہے مجھے اس کا جواب چاہیے، سوال یہ ہے کہ: میرے والد ایک دوکان کے مالک ہیں جہاں ٹیلی فون کیبن کارڈ فروخت کیے جاتے ہیں، مجھے جب بھی کارڈ کی ضرورت ہوتی میں والد یا والدہ کو بتاتا کہ میں دوکان سے کارڈ لینا چاہتا ہوں تو وہ مجھے اجازت دے دیتے، لیکن ایک ایسا وقت بھی آیا کہ مجھے تقریباً روزانہ ایک کارڈ کی ضرورت پڑنے لگی تو میں دوکان کے ملازم سے کارڈ حاصل کرتا لیکن والد اور والدہ کو نہ بتاتا کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ وہ اجازت نہیں دینگے۔

جب مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو میں نے اس کے بعد کوئی کارڈ نہیں لیا، بلکہ میں اپنی اس غلطی پر نادم ہوا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کی، تو کیا میرے لیے توبہ ہی کافی ہے یا پھر والدین کو اپنے کیے کی خبر کرنا ضروری ہے؟

یا پھر کم از کم میں اپنے خرچہ سے رقم نکال کر ان کے علم کے بغیر ہی رقم واپس رکھ دوں، کیونکہ میں صراحتاً ان کے سامنے بیان نہیں کر سکتا کہ میں ایسا کام کرتا رہا ہوں، جتنی رقم کے کارڈ حاصل کیے تھے اسے مکمل کرنے تک میں رقم رکھتا رہوں، یہ علم میں رہے کہ کارڈوں کی تعداد زیادہ ہونے کی بنا پر مجھے علم نہیں کہ میں نے کتنی مالیت کے کارڈ لیے تھے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہمیں امید ہے کہ آپ کا ٹیلی فون کارڈ کا زیادہ استعمال خیر و بھلائی اور مباح کاموں میں ہوا ہو گا، اس لیے کہ اگر یہ کارڈ اس کام کے برعکس غلط کاموں میں استعمال ہوئے ہوں تو اس استعمال کی بنا پر بہت زیادہ گناہ و معصیت کے مرتکب ہونگے، اس لیے اس پر متنبہ رہنا ضروری ہے۔

کیونکہ آپ اپنی غلطی کو پہچان چکے ہیں، کہ آپ نے والدین کی اجازت کے بغیر کارڈ لے کر غلطی کی ہے، اس لیے آپ پر اس فعل سے توبہ کرنی واجب ہے۔ اور اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو توبہ اور ندامت کی توفیق سے نوازا ہے۔ لیکن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ توبہ کی کچھ شروط ہیں جب تک وہ نہ پائی جائیں توبہ کا کوئی فائدہ نہیں، اور نہ ہی توبہ صحیح ہوتی ہے: وہ شرطیں یہ ہیں:

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اس حرام کام کو فوری طور پر ترك كرنا، اور آئندہ اس كام كى طرف نه پلٹنا، اور صاحب حق كو اس كا حق ادا كرنا، يا پھر صاحب حق سے معافی طلب كرنا.

آپ كے ليے ضروری نهیے كه آپ اپنے والد كو بهی اس كى خبر كريں، بلكه صرف رقم واپس كرنى واجب هے، چاهے وه كسى بهی طريقه سے واپس كى جائے، اور آپ كو چاهيے كه والدین كى اجازت كے بغير ليے گئے كارڈوں كى قيمت كى متعين كرنے كى كوشش كريں، اور يه رقم اسے واپس كرديں.

همارى دعا هے كه الله تعالى آپ كو توبه قبول فرمائے اور آپ كو اعمال صالحه كرنے كى توفيق عطا فرمائے.

مزید تفصیل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (43100) اور (33858) اور (31234) اور (40157) كے جوابات كا ضرور مطالعه كريں.

والله اعلم.